یاجوج ماجوج

تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیر طریقت، رہبر شریعت

مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

یاجوج ماجوج

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین، رئیس التحریر

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی مدظلہ العالی

()......☆......☆......☆......()

()......☆......☆......()

()......☆......()

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد! یاجوج ماجوج قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اُنکے متعلق فقیر نے اپنی تصنیف ''قیامت کی نشانیاں'' ترجمہ ''الاشاعہ الاشراط اساعه العلامہ السید برزنجی المدنی رحمۃ اللہ علیہ'' میں مفصل لکھا ہے۔ چونکہ اُسمیں بعض علمی بحثیں بھی ہیں۔ عوام اہلِ اسلام کے لئے اس مضمون کو بہتر بنا کر ترمیم کے ساتھ کچھ اضافہ بھی کر دیا ہے تا کہ عوام اہلِ اسلام کے علاوہ خواص یعنی اہلِ علم بھی استفادہ و استفاضہ کر سکیں۔ فقیر نے ایک عرصہ پہلے اسے تیار کر کے ناشر کے سپرد کر دیا تھا۔ لیکن افسوس کہ انکی لاپرواہی سے مجھے دوبارہ محنت کرنی پڑی اور اسے مکمل کر کے بزمِ فیضانِ اُویسیہ باب المدینہ کراچی کے سپرد کر رہا ہوں اور دعا ہے اللہ اپنے حبیب ﷺ کے صدقے اراکینِ بزم کے ہر معاملے میں برکت اور وسعت عطا فرمائے آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین۔ ناشرین کی لاپرواہی پر ذہنی کوفت تو ہوئی لیکن کریم کے کرم سے پُر امید ہوں جبکہ اس نے فرمایا ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (پارہ ۱۱، سورۃ التوبۃ، ایت ۱۲۰)

ترجمہ: بیشک اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

گویا مجھے انشاء اللہ تعالیٰ اس رسالہ کی تیاری پر ڈبل بلکہ بیشمار اجر و ثواب نصیب ہوگا۔

فتقبل اللہ العظیم بجاہ حبیبه الکریم الامین صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور پاکستان۔ ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ بروز پیر

ائیر پورٹ ملتان برائے روانگی کراچی (باب المدینہ)

مقدمه

بہ اتفاقِ محققین یہ دونوں دو قوموں کے عجمی نام ہیں۔ جو یافث بن نوع کی نسل سے ہیں۔ تفسیرِ کبیر میں ہے۔

انهما من اشرك و قيل ياجوج من الترك و ماجوج من الجيل ولديلم۔

بعض کہتے ہیں کہ یاجوج ماجوج دونوں ترکوں کے قبیلے ہیں بعض کہتے ہیں یاجوج ترک سے اور ماجوج جیل اوزیلم سے بیضاری اورابو سعید ودیگر مفسرین انکو یافث کی نسل سے کہتے ہیں۔ مطلب ایک ہی ہے۔ کتاب المسالک والممالک میں چین کا حال بیان کر کے لکھتا ہے۔ یکون یا جوج و ماجوج ما دراء همالی البحر المحیط کہ چین سے متصل بحر الاعظم کے کنارہ۔۔۔۔ جبل الطائی کے پرلی طرف یاجوج ماجوج قوم ہے۔ منچوریا، منگولیا اور کوریا، چین سے ملے ہوئے ہیں۔ دریا کی حد تک، وہ ان سب کو یاجوج ماجوج بتلاتے ہیں۔ اُنہیں روکنے کے لئے فقفورِ چین نے اپنے ملک کی حفاظت کے لئے دیوارِ چین بنائی تھی۔ اور اُنہی کیلئے ذُوالقرنین نے اُس درہ کو بند کر رکھا تھا۔ اور ایک جگہ لکھتا ہے

" واماياجوج فهم فى باجية الشمال اذا قطعت مابين الكماكيه " اور اسی کے مطابق اور قدیم جغرافیہ دانوں نے بھی بیان کیا ہے۔ جس سے منچوریا اور منگولیا کے لوگ معلوم ہوتے ہیں یہ لوگ دیو بھوت نہیں ہمارے جیسے آدمی ہیں ہاں کسی زمانے میں وحشی درندے، سفاک، جاہل اور کافر ضرور تھے اور کچھ اب بھی ہیں۔ جغرافیہ جامِ جم میں جو انگریزی کتابوں کا ترجمہ ہے۔ مرزا فرہاد نے ایسا ہی لکھا ہے۔

اس تقریر پر منگول و من جیوا جو چینی تاتار کے باشندے ہیں اُنہی کو پہلے زمانے میں یاجوج ماجوج کہتے تھے اور یاجوج ماجوج کے لفظ کو منگول و من جیوا کر لیا یا اس کے برعکس ہوا اور صدیوں کے بعد الفاظ میں اس قسم کے تغیرات ہو جاتے ہیں کہ جس کا اصل پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے۔ انگریزی میں یعقوب کو جیکب، سکندر کو الیگزینڈر اور یوسف کا جوزف بن گیا۔ اسی طرح یونانی الفاظ کا عربی میں آ کر ایسا ہی حال ہوا۔ اور زبانوں کے الفاظ کو اُسی طرح قیاس کر لینا چاہیے۔ جب کہ مان لیا گیا کہ یہ یاجوج ماجوج نہیں بلکہ عجمی لفظ ہیں۔ اب نہیں کہہ سکتے کہ کس ملک کے لفظ تھے اور عربی میں آ کر ان میں کیا تغیر ہوا اور پہلے یہ اپنی اصلی زبان میں کیا تھے اور اب وہاں یہ کس طرح پر ہیں؟

تورات کتاب پیدائش کے دسویں باب میں ہے کہ "یافث کے سات بیٹے تھے۔ (۱) جمر (۲) ماجوج (۳) مادی (۴) یونان (۵) توبل (۶) مسک (۷) تیراس

اس ماجوج کی بابت ہمارا معزز معاصرہ لکھتا ہے کہ ماکوک سے معرب ہوا جس کو عبرانی میں ماغوغ کہتے تھے اور آگے چل کر یہ ثابت کیا ہے کہ گاگ میگاگ جس کو یاجوج ماجوج بنایا گیا ہے ایک ہی قوم پر استعمال کیا جاتا ہے ایسا ہوگا مگر اُس کی دلیل بیان نہیں کی۔

فائدہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یاجوج ماجوج ابتداء میں کس شخص کا نام تھا پھر اُس کی اولاد پر مستعمل ہونے لگا۔ کتاب حزقیل کے ۳۸ باب میں یوں آیا ہے اور ''خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا'' اور اُس نے کہا۔ ''اے آدم زاد! تو جوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور قوبال کا سردار ہے اپنا منہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر'' یہاں یاجوج کو ماجوج کی سرزمین کا رہنے والا اور روش اور مسک اور قوبال قوموں کا سردار کہا گیا ہے۔

الزالہ وھم بظاہر یاجوج اُس ملک اور قوم کو کہا جو جوج بن یافث کی اولاد سے ہیں۔ اور جو بلادِ شمال میں رہتے تھے جن کو آجکل تاتار اور چینی تاتار و ترکستان کہتے ہیں۔ اور انہی کی نسل کے لوگوں سے یہ ملک آباد ہے۔ اور جوج بن یاجوج اِنہی کے کسی فرقے کا نام تھا جو روس و توبال اور مسک قوموں کا اُن دِنوں میں حاکم ہوگا۔

یہاں سے بعض صاحبان کا یہ خیال کر لینا کہ جوج سے انگریز اور یاجوج سے روسی لوگ مراد ہیں محض غلط ہے نہ اس کی کوئی سند ہے نہ اس کا قائل کوئی عاقل ہے۔

اور بعض لوگ یاجوج ماجوج چنگیز خانیوں کو کہتے ہیں۔ یہ بھی درست نہیں اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں فرماتا ہے:

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ٥ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ٥ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا ٥ (پارہ ۱۶، سورۃ الکھف، آیت ۹۲۔۹۴)

ترجمہ: پھر (ذوالقرنین) ایک سامان کے پیچھے چلا (تیاری کی)۔ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے اِدھر (پار) کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال مقرر کر دیں اس (شرط) پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنا دیں۔

فائدہ یہ ذوالقرنین کا تیسرا سفر ہے اور اُس کی کوئی سمت بیان نہیں کی۔ غالباً شمالی رُخ کا دھاوا ہے کیونکہ زمین کی آبادی

اسی حصہ میں بیشتر ہے۔ شمال میں فتح کرتے کرتے دو پہاڑوں کی گھاٹی میں پہنچے۔ اور اُس میں ایک قوم ملی جو بات نہ سمجھ سکی تھی۔ ترجمان کے ذریعے اُنہوں نے ذولقرنین سے قوم یاجوج ماجوج کی سرکشی اور فساد کا حال بیان کرکے اُس گھاٹی کے بند کرنے کی درخواست کی کہ جس سے گزر کر یہ دونوں قومیں اُن کے ملک میں قتل و غارت کرتی تھیں۔ اور اس پر انہوں نے کچھ روپیہ اور پیداوار دینے کا بھی وعدہ کیا۔ ذوالقرنین نے کہا خدا نے مجھے بہت کچھ دے رکھا ہے تم صرف جسمانی مدد دو کہ لوہے کے سریئے میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ وہ لوگ لائے۔ جب پہاڑ کی چوٹیوں تک درّے کو لوہے اور پتھروں سے چُن دیا۔ تو تانبا یا سیسہ پگھلا کر ڈال دیا جس سے وہ دیوار مضبوط ہوگئی نہ تو اُس کی بلندی اور چکناہٹ کی وجہ سے یاجوج ماجوج اُس پر چڑھ سکتے تھے نہ اُس میں سوراخ کھود سکتے تھے۔ ذوالقرنین نے کہا یہ تم پر رحمتِ الٰہی ہے۔ اس کو گرنے کا ایک وقت خدا نے مقرر کر رکھا ہے جب وہ وقت آئے گا تو گر جائے گی یہ اس لئے کہا تاکہ شکر گزاری کرتے رہیں اور ڈرتے رہیں۔

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ وقتِ موعود پر دیوار ٹوٹے گی اور قومِ یاجوج اور ماجوج اُس میں سے ادھر کے ملکوں میں آئے گی تو اس قدر ہجوم ہوگا۔ دھکم دھکا ایک دوسرے پر گرتے پڑتے غول کی طرح اُمڈے چلے آئیں گے۔ آکر فتنہ و فساد کریں گے۔۔۔۔۔ قتل غارت کرینگے کھیتیاں اجاڑینگے۔ چونکہ دیوار کا یاجوج ماجوج کا باہر آکر فساد کرنا بلحاظِ ذوالقرنین کے ہزاروں سینکڑوں برس بعد ہوگا۔ اور یہ زمانہ قیامت کے قریب ہوگا۔

جب یاجوج ماجوج کو کھول دینگے تو ہر بلندی سے دوڑتے چلے آئیں گے۔ (حقانی)

فائدہ مغربی سفر سے فارغ ہوکر ذوالقرنین مشرقی سفر کا سامان درست کرنے لگا۔ اثنائے سفر میں اُن اقوام پر بھی گزر ہوا۔ جو زیر حکومت آچکی تھیں اور بعض اقوام نے ایک طاقت ور بادشاہ سمجھ کر ظالموں کے مقابلے کی فریاد کی، جس کا ذولقرنین نے اپنی غیر معمولی قوت سے سدباب کردیا۔

اُس قوم اور یاجوج ماجوج کے ملک میں دو پہاڑ حائل ہیں۔ جن پر چڑھائی ممکن نہیں تھی۔۔۔۔ البتہ دونوں پہاڑوں کے بیچ میں ایک درّہ کھلا ہوا تھا اسی سے یاجوج ماجوج آتے اور ان لوگوں میں لوٹ مار کر کے چلے جاتے۔

ذوالقرنین کے غیر معمولی سدباب و وسائل اور قوت وحشمت کو دیکھ کر اُنہیں خیال ہوا کہ ہماری تکالیف و مصائب کا سدباب اسی سے ہوسکے گا۔ اس لئے گزارش کی کہ ''یاجوج ماجوج'' نے ہمارے ملک میں اودھم مچا رکھا ہے، یہاں آکر قتل و غارت اور لوٹ مار کرتے ہیں۔ آپ اگر ہمارے اور انکے درمیان کوئی مضبوط روک تھام قائم کریں جس سے ہماری

حفاظت ہو جائے۔ بلکہ اُس پر جتنا خرچ آئے ہم ادا کرنے کو تیار ہیں۔ چاہے آپ ٹیکس لگا کر ہم سے وصول کر لیں۔

یاجوج ماجوج کون ہیں؟ کس ملک میں رہتے ہیں؟ ذوالقرنین کی بنائی ہوئی آہنی دیوار کہاں ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے متعلق مفسرین اور مورخین کے اقوال مختلف رہے ہیں۔ میرا خیال یہ ہے کہ یاجوج ماجوج کی قوم عام انسانوں اور جنات کے درمیان ایک برزخی مخلوق ہے اور جیسا کہ کعب احبار نے فرمایا اور نودی نے فتاویٰ میں جمہور علماء سے نقل کیا ہے۔ اُن کا سلسلہ نسب باپ کی طرف سے آدم علیہ السلام پر ختم ہوتا ہے۔ مگر ماں کی طرف سے حوا تک نہیں پہنچتا۔ گویا وہ عام آدمیوں کے محض باپ شریک بھائی ہیں۔ کیا عجب ہے کہ دجالِ اکبر جسے تمیم داری نے کسی جزیرہ میں مقید دیکھا تھا اُس قوم کا ہو۔ جب حضرت مسیح علیہ السلام جو محض ایک آدم زاد خاتون (مریم صدیقہ) کے بطن سے فرشتہ کے پھونک مارنے کی وجہ سے پیدا ہوئے **نزول من السماء** کے بعد دجال کو ہلاک کر دیں گے۔ اُس وقت یہ قوم یاجوج ماجوج دنیا پر خروج کرے گی۔ اور آخر کار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا سے غیر معمولی موت مرے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ:

وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ○ حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ○ (پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء، ایت ۹۵، ۹۶)

ترجمہ: اور حرام ہے اس بستی پر جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ پھر لوٹ کر آئیں۔ یہاں تک کہ جب کھولے جائیں گے یاجوج وماجوج اور وہ ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوں گے۔

مطلب: جن کافروں کیلئے ہلاک اور غارت ہونا مقدر ہو چکا وہ کبھی اپنے کفر وعصیان کو چھوڑ کر اور توبہ کر کے خدا کی طرف رجوع کرنے والے نہیں۔ نہ وہ کبھی دنیا میں اس غرض کیلئے واپس بھیجے جا سکتے ہیں کہ دوبارہ یہاں آ کر گذشتہ زندگی کی تقصیرات کی تلافی کر لیں۔ پھر انہیں نجات وفلاح کی توقع کدھر سے ہو سکتی ہے۔ اُن کیلئے تو صرف ایک ہی وقت ہے جب وہ دوبارہ توبہ کر کے خدا کی طرف رجوع کریں گے۔ مگر اُس وقت پشیمانی کچھ کام نہیں آئے گی۔ وہ وقت قیامت کا ہے جس کے شروع قریب میں یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا۔

قیامت کے قریب نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد سدِّ ذُوالقرنین توڑ کر یاجوج ماجوج کا لشکر ٹوٹ پڑے گا۔ یہ لوگ اپنی کثرت واژدھام کی وجہ سے تمام بلندی وپستی پر چھا جائینگے۔ جدھر دیکھو انہی کا ہجوم نظر آئے گا۔ اُن کا بے پناہ سیلاب ایسی شدّت اور تیز رفتار سے آئے گا کہ کوئی انسانی طاقت روک نہ سکے گی۔ یہ معلوم ہو گا کہ ہر ایک ٹیلہ اور پہاڑ سے اُن کی فوجیں پھسلتی اور لڑھکتی چلی آ رہی ہیں۔

حدیثِ ترمزی ہے کہ اے مسلمانو! قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے نہ لڑو جن کی بالوں کی جوتیاں ہوں گی اور اُن کے چہرے ڈھالوں جیسے چوڑے چپکلے ہوں گے۔ یعنی قیامت سے پہلے تم کو ایسی قوموں سے لڑنے کا اتفاق ضرور ہوگا اور اُس قوم سے مراد ترک اور تاتاری لوگ ہیں۔ مگر بعض علماء کہتے ہیں وہی یاجوج ماجوج ہیں جو چنگیز خان اور اس کے بیٹے کے عہد میں خروج کر آئے تھے۔

علمائے اسلام احادیث سے استدلال کر کے کہتے ہیں کہ یہ دیوار قیامت کے قریب ٹوٹ جائے گی اور یہ تاتار اور چینی تاتاری قومیں جن کو یاجوج ماجوج کہا ہے۔ شام وغیرہ ملکوں پر حملہ آور ہوں گے۔ پھر ملکوں میں سخت فساد برپا کریں گے پھر خدا تعالیٰ کی ایک بلائے آسمانی سے سب ہلاک ہو جائیں گے۔

پھر مغرب و مشرق فتح کر کے ذُوالقرنین ایک اور راہ پر ہوئے۔ شاید یہ سمت شمال ہو۔ یہاں تک کہ جب مسافت قطع کر کے ایک ایسے مقام پر جو (دو پہاڑوں کے درمیان میں تھا) پہنچے تو اُن پہاڑوں سے اس طرف ایک اجنبی قوم کو دیکھا جو بلکل اجنبی تھے۔ وحشی اور بے سمجھ ہونے کی وجہ سے وہ کسی بات کو بھی سمجھتے نہیں تھے۔ مگر کسی مترجم کے ذریعے سے اُنہوں نے ذُوالقرنین سے عرض کیا کہ "اے ذُوالقرنین! قوم یاجوج ماجوج جو گھاٹی کی اُس طرف رہتی ہے، ہماری اس زمین میں کبھی کبھی آکر فساد مچاتی ہے۔ ہم پر حملہ کر دیتی ہے۔ اور ہم اُس قوم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ سو کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ ہم لوگ آپ کے لئے کچھ چندہ جمع کریں۔ اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی آڑ بنا دیں کہ وہ پھر آنے نہ پائیں۔" ذُوالقرنین نے جواب دیا کہ "جس مال میں میرے رب نے مجھ کو تصرف کرنے کا اختیار دیا وہ بہت کچھ ہے سو مال کی تو مجھ کو ضرورت نہیں۔ البتہ ہاتھ پاؤں سے میری مدد کرو تو میں تمہارے اور اُن کے درمیان میں مضبوط دیوار بنا دوں۔ اچھا تم لوگ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ۔ دام سرکار سے ملیں گے اور ضرورت کی اور چیزیں بھی منگوانی ہوں گی۔" چنانچہ سب سامان جمع کیا گیا اور دونوں پہاڑوں کے درمیان بنیاد کھود کر اُس کو پتھر سے بھروا کر اوپر سے بھی لوہے کی چادروں کے ردّے رکھنے شروع کئے یہاں تک کہ جب ردّے ملاتے ملاتے اُن دونوں پہاڑوں کے دونوں سروں کے بیچ کے خلا کو پہاڑوں کے برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔ دھونکنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ جب دھونکتے دھونکتے اُس کو سرخ انگارا کر دیا اُس وقت حکم دیا کہ اب میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ جو پہلے سے تیار کرالیا ہوگا کہ اُس پر ڈال دوں چنانچہ تانبا لایا گیا۔ اور آلات کے ذریعہ اوپر سے گرا دیا گیا کہ تمام درزوں میں گھس کر سب چادریں ایک ذات ہو کر ایک ڈال کی دیوار آہنی بن گئی۔ اُس کا طول و عرض خدا کو معلوم، سو نہایت اُونچی اور مضبوط ہونے

کے سبب سے نہ تو یاجوج ماجوج اُس پر چڑھ سکتے ہیں اور نہ ہی اُس میں نقب لگا سکتے تھے اور دیوار بنانے کے وقت وہ لوگ اس موقع سے بہت دور تھے۔ کیونکہ اُس طرف وسیع زمین ہے۔ ذُوالقرنین نے جب اس دیوار کو تیار دیکھا جس کا تیار کرنا معمولی کام نہ تھا تو بطور شکر کے کہا کہ یہ دیوار کی تیاری میرے رب کی رحمت ہے مجھ پر۔ اس وجہ سے کہ اُس نے میرے ہاتھ سے یہ کام لیا اور اس دیوار سے باہر بسنے والوں کیلئے بھی کہ یاجوج ماجوج کے شر سے محفوظ ہو گئے۔ پھر جب اُس کے فناء کا وقت آئے گا تو اس کو ڈھا کر زمین کے برابر کر دے گا اور میرے رب کا کام اپنے وقت پر ضرور واقع ہوتا ہے۔

(سورۃ الکہف ۱۶ ع ۱۱)

فوائد قرآن وحدیث سے اُس کے متعلق چند باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

(۱) اُس کا بانی کوئی مقبول بندہ ہے۔ (۲) وہ جلیل القدر بادشاہ ہے۔ (۳) وہ دیوار آہنی ہے۔ (۴) اُس کے دونوں سرے دونوں پہاڑوں سے ملے ہوئے ہیں۔ (۵) اس دیوار کے اُس طرف یاجوج ماجوج ہیں۔ وہ بھی عام مفہوم نکل سکے۔

(۶) حضور ﷺ کے دور میں اُس دیوار میں تھوڑا سا سوراخ ہو گیا تھا۔ (۷) وہ لوگ ہر روز اُس دیوار کو چھیلتے ہیں اور پھر وہ دیوار اللہ کے حکم سے پہلے ہی کی طرح مضبوط ہو جاتی ہے اور قُربِ قیامت میں جب چھیل چکیں گے تو کہیں گے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کل بلکل آر پار کر دیں گے۔ چنانچہ اُس روز وہ دیوار پھر دبیز نہ ہوگی۔ اور اگلے روز اُسے توڑ کر نکل پڑیں گے۔ (۸) یاجوج ماجوج کی قوت باوجود آدمی ہونے کے دیگر آدمیوں سے بہت زیادہ ہے اور تعداد میں بھی بہت زیادہ ہیں۔

(۹) وہ عیسیٰ علیہ السلام کے وقت میں نکلیں گے۔ اور اُس وقت عیسیٰ علیہ السلام بوحی الٰہی خاص خاص لوگوں کو لے کر کوہ طور پر چلے جائیں گے۔ باقی لوگ اپنے اپنے طور پر قلعہ بند اور محفوظ مکانوں میں بند ہو جائیں گے۔ (۱۰) یہ کہ وہ دفعتہً غیر معمولی موت مر جائیں گے۔

فائدہ پہلے پانچ اُوصاف قرآن سے اور باقی کے پانچ اُوصاف احادیثِ صحیحہ سے معلوم ہوتے ہیں۔ پس جو شخص ان سب اُوصاف کو پیشِ نظر رکھے گا۔ اُس کو معلوم ہوگا کہ جتنی دیوار کا لوگوں نے اپنی رائے سے پتہ دیا ہے یہ مجموعہ اُوصاف ایک میں بھی نہیں پایا جاتا۔ پس وہ خیالات صحیح معلوم نہیں ہوتے اور حدیثوں کا انکار یا نصوص کی تاویلات بعیدہ خود دین کے خلاف ہے۔ رہا یہ شُبہ مخالفین کا کہ ہم نے تمام زمین کو چھان مارا مگر کہیں اُس کا پتہ نہ ملا۔ صاحب روح البیان نے لکھا

ہے کہ ہم کو اس کا موقع معلوم نہیں۔ ممکن ہے کہ ہمارے اور اُس کے درمیان بڑے بڑے سمندر حائل ہوں۔ اور یونہی اٹکلیں دوڑانا واجب التسلیم نہیں۔ اور جب مخبر صادق ﷺ نے (جس کا صدق دلائل قطعیہ سے ثابت ہے) اُس دیوار کی اور مع اس کے اُوصاف کے خبر دی ہے تو ہم پر تصدیق کرنا واجب ہے اور ایسے مشککین کے فضول کلام کی طرف توجہ کرنے کا منشاء شخص دین کی کمزوری اور ایمان کی کمی ہے۔

﴿یاجوج ماجوج دو قبیلے ہیں﴾

یہ مفسد پہاڑی لوگ موسم بہار میں پہاڑ کے ادھر آ کر کھیتی باڑی سب چاٹ جاتے ہیں اور مکانات ویران کر جاتے ہیں اُس مقام پر جو قوم آباد تھی اُس کی زبان غیر تھی جو سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ غرض انہوں نے ذُوالقرنین کو صاحبِ لشکر و جاہ و حشم دیکھ کر اپنی زبان میں اشارہ وغیرہ سے سمجھا کر اپنی قابلِ رحم مصیبت ظاہر کی اور ایک مضبوط دیوار حائل کرانی چاہی۔ ذُوالقرنین نے اوّل تو لوہے کو بڑے بڑے لٹھے دونوں پہاڑوں کی کشادگی میں ڈلوائے اور اس میں آگ دے کر خوب دھونکوانا شروع کیا۔ اور جب وہ لال انگارہ بن گیا تو اُس میں پگھلا ہوا تانبا ڈلوایا جو درزوں میں بیٹھ کر جم گیا اور سب مل کر ایک مضبوط پہاڑ جیسی دیوار بن گئی جس کا نام سدِّ سکندری ہے اور وہ آج تک موجود ہے قیامت کے قریب یاجوج ماجوج سدِّ سکندری کو توڑ کر دنیا پر ٹوٹ پڑیں گے اور سارے دریاؤں کا پانی پی جائیں گے اور سارے درختوں کے پھل کھا جائیں گے۔ مزید تفصیل آتی ہے۔

﴿یاجوج ماجوج کون اور کیا ہیں﴾

بچپن سے ہم انکے متعلق سنتے تھے لیکن جب اللہ نے دولتِ علم سے نوازا تو مکمل آگاہی ہوئی بالخصوص "کتاب الاشاعة فی اشراط الساعه" کے ترجمہ کے وقت تو کسی قسم کا ابہام نہ رہا۔ چونکہ یہ ایک معلوماتی اور تاریخی کتاب ہے اسی لئے اسے یکجا کر کے بصورتِ رسالہ ہدیہ ناظرین ہے۔ یاجوج ماجوج کا قرآنِ مجید و احادیثِ مبارکہ میں مفصل ہے۔

قرآنِ مجید﴾ قرآنِ مجید میں یاجوج ماجوج کا متعدد مقامات پر ذکر آیا ہے مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(۱) قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ (پارہ ۱۶، سورۃ الکھف، ایت ۹۴)

ترجمہ: انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں۔

(۲) حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَھُمْ مِّنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ۝ (پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء، ایت ۹۶)

ترجمہ: یہاں تک کہ جب کھولے جائیں گے یاجوج و ماجوج اور وہ ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوں گے۔

احادیثِ مبارکہ ﴿ نبی پاک ﷺ نے فرمایا ''قیامت قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔(۱) طلوع الشمس از مغرب (۲) دخان (دھواں) (۳) دابہ (۴) یاجوج ماجوج (۵) نزولِ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام (۶) تین خسوف (۷) نار (آگ) جو قصر عدن سے نکلے گی۔ (الحدیث، رواہ ابنِ ماجہ، عن حذیفۃ بن اُسید رضی اللہ تعالیٰ عنہُ)

یاجوج ماجوج کا نسب ﴿ وہ بنو آدم ہیں از بنو یافث بن نوح علیہ السلام اسی پر وھب (بن منبہ رضی اللہ عنہ) نے جزم فرمایا اور اسی پر تمام بہت سے متاخرین نے اعتماد کیا ہے۔ بعض نے کہا وہ تُرک سے ہوں گے۔ یہی ضحاک نے کہا اور بعض نے کہا کہ یاجوج تُرک سے ہوں گے اور ماجوج ویلم سے۔

عجوبہ ﴿ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہُ نے فرمایا کہ وہ بنو آدم سے ہیں لیکن بی بی حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے نہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو نیند میں احتلام ہوا آپ کا نطفہ گر کر مٹی میں مل گیا اللہ تعالیٰ نے اُس سے یاجوج ماجوج کو پیدا فرمایا لیکن یہ قول مردود ہے اس لئے کہ انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے لئے احتلام ناجائز ہے جو خواب میں کسی سے جماع کیا جائے اگر اُن کا خواب میں صرف نطفہ ٹپک کر نکلے تو وہ جائز ہے یہ ایسے جیسے پیشاب کیا جائے۔ (الاشاعۃ)

تحقیقی قول ﴿ حضرت حافظ ابنِ حجر (عسقلانی رحمۃ اللہ المتوفی ۸۵۲ھ) نے فتح الباری میں فرمایا کہ پہلا قول قابلِ اعتماد ہے اس لئے کہ اگر وہ سیدنا آدم علیہ السلام کے نطفہ سے نہیں تو پھر طوفانِ نوح علیہ السلام کے وقت کہاں تھے؟

یاجوج ماجوج ہمارے اضیافی بھائی ہیں ﴿ حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ میں فرمایا کہ یاجوج ماجوج ہیں تو حضرت آدم کی اولاد لیکن سیدہ بی بی حوا رضی اللہ عنہا کے بطن سے نہیں ہیں۔ جمہور علماء کا قول ہے اس معنیٰ پر ہمارے اضیافی بھائی ہوئے (اضیافی بھائی جس کا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا۔ اُویسی غفرلہٗ)

فائدہ ﴿ مذکورہ بالا روایت صرف حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہُ سے مروی ہے اور بس، بلکہ امام ابنِ حجر (عسقلانی رحمۃ اللہ) نے فرمایا کہ کعب الاحبار کے قول کا رد حدیث مرفوع میں ہے فرمایا کہ یاجوج ماجوج ذریۃ نوح ہیں اور سیدنا نوح علیہ السلام قطعاً ذریۃ حوا سے ہیں۔

فائدہ ﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ سیدنا نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے (۱) سام (۲) حام (۳) یافث۔ سام سے عرب و فارس و روم ہیں۔ حام سے قبط، بربر، سوڈان ہیں۔ یافث سے یاجوج و ماجوج، ترک، صقالیہ

ہیں۔

فائدہ حضرت حافظ (ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ) نے فرمایا کہ اس روایت کی سند میں ضعف ہے۔

حلیۂ یاجوج وماجوج حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج تین قسم کے ہیں (۱) اُن کے اجسام ارز کی طرح ہیں (ارز بفتح الہمزہ وسکون الراء پھرزاء) وہ ایک بڑا درخت ہے۔ (ابنِ ابی حاتم)

فائدہ ''نہایہ'' میں ہے کہ ارز ایک لکڑی مشہور ہے بعض نے کہا کہ یہی صنوبر ارز ہے۔ (۲) چار ہاتھ لمبے چار ہاتھ چوڑے ہیں۔ (۳) اُن کی ایک قسم ایسی ہے کہ ایک کان اُنکا جسم پر ہوتا ہے اور دوسرے سے جسم کو ڈھانپتے ہیں۔ حدیث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ میں ایسے ہی وارد ہوا ہے۔

فائدہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ یاجوج وماجوج میں سے بعض کا قد صرف ایک بالشت، بعض کا دو بالشت سب سے لمبا صرف تین بالشت (الحاکم من طریق ابی الجوزاء)

۲۲ قبیلے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج کے بائیس (۲۲) قبیلے ہیں۔ حضرت سلطان سکندر رحمۃ اللہ نے اکیس (۲۱) کے آگے دیوار کھینچ دی تھی ایک قبیلہ جنگ سے بھاگ نکلا وہ یہی تُرک ہیں اُن کے اکیس (۲۱) قبیلوں کو دیوار حائل ہے۔

سدّی نے فرمایا کہ ترک یاجوج ماجوج کے سرایا میں سے ایک سریہ ہے وہ عرصہ سے غائب ہے۔ حضرت سکندر رحمۃ اللہ نے یاجوج ماجوج کے آگے دیوار کھینچی تو باہر والے باہر رہے۔ (ابن مردویہ)

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ اپنی خالہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں فرمایا کہ تم کہتے ہو کہ دشمن نہیں (یہ خام خیالی ہے اس لئے) کہ تم دشمنوں سے لڑتے رہو گے یہاں تک کہ تمہاری آخری جنگ یاجوج ماجوج سے ہوگی۔ وہ چوڑے چہرے والے، چھوٹی آنکھوں والے، سخت بالوں والے، وہ ہر ڈھلوان کے نیچے اترینگے گویا اُن کے چہرے **المجان المطرقہ** ہیں۔ (احمد، طبرانی)

مصنف رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ میں کہتا ہوں کہ اس کی تاکید اُس حدیث سے ہوتی ہے کہ تُرک یاجوج ماجوج کے قبائل میں سے ایک قبیلہ ہے۔ سخت قسم کے سرخ وسیاہی کے درمیان میں ہونگے۔

سیرتِ یاجوج وماجوج (۱) حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یاجوج بہت کم ہے کہ یاجوج ماجوج ایک ہزار اولاد چھوڑ کر مرتا ہے۔ (رواہا بِ حیان فی صحیحہ)

(۲) عمرو بن اُوس اپنے والد سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ یاجوج ماجوج جتنا چاہیں جماع کرلیں اُن میں کوئی ایک مرتا ہے تو ایک ہزار اولاد چھوڑ کر جاتا ہے یا اس سے بھی زیادہ۔ (رواہ النسائی)

(۳) یاجوج ماجوج کیلئے عورتیں ہونگی وہ اُن سے جتنا چاہیں جماع کریں اور وہ (عورتیں) اُن کے لئے درخت ہیں جتنا چاہیں بیج ڈالیں۔ (رواہ ابن ابی حاتم و ابنِ مردویہ)

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یاجوج ماجوج اولادِ آدم علیہ السلام میں سے ہیں۔ان کے علاوہ تین گروہ ہیں اُن میں سے جو بھی مرتا ہے ایک ہزار یا اس سے زائد اولاد چھوڑ کر مرتا ہے۔ (رواہ الحاکم و ابنِ مردویہ)

(۵) حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے انہوں نے اس پر اضافہ کیا اور ان تین گروہ کے نام بتائے ہیں۔

(۱) تاویل (۲) تاریس (۳) منسک۔ (رواہ الطیرانی و ابنِ مردویہ و البیھقی و عبد بن حمید)

فائدہ عبد بن حمید نے یہی روایت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی اور یہ روایت صحیح سے مروی ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ جن وانس کے کل دس اجزاء ہیں اُن میں سے نو حصے یاجوج ماجوج ہیں باقی ایک حصہ جملہ انسان (رواہ ابن ابی حاتم)

(۷) یاجوج ماجوج سدِّ سکندری کو روزانہ کھودتے ہیں۔ (رواہ الترمذی و حسنہ و ابن حبان و الحاکم اوران دونوں نے اسے صحیح کہا ہے۔)

(۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یاجوج ماجوج روزانہ سدِّ سکندری کو کھودتے ہیں یہاں تک کہ قریب ہے کہ وہ اُسے توڑ ڈالیں انکا سردار کہتا ہے چلو اسے کل ہی توڑ ڈالیں گے اللہ تعالیٰ دوسرے دن اُسے پہلے سے بھی سخت بنا دیتا ہے یہاں تک کہ جب اُس کی مدت پوری ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ اُنہیں لوگوں پر بھیجے تو آخر میں انکا سردار کہے گا چلو کل انشاء اللہ پڑھا ہوگا پھر جب وہ کل آئیں گے تو دیوار اتنی باقی ہوگی جہاں اُسے چھوڑ کر گئے تھے اُسے توڑ کر لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے۔ (الحدیث)

فائدہ حضرت حافظ ابنِ حجر نے فرمایا کہ رواہ الترمذی وابن ماجہ الحاکم و عبد بن حمید و ابنِ حیان از قتادہ اور اُن کے بعض رجال رجال الصحیح ہیں۔

تین نشانیاں حضرت ابنُ العربی (رحمۃ اللہ) المتوفی ۶۳۸ھ نے فرمایا کہ اس حدیث میں تین نشانیاں ہیں۔

(۱) سدِ سکندری کو رات کو کھودتے ہیں۔ لیکن اللہ نے انہیں روکے رکھا ہے کہ اُسے توڑ نہ سکیں۔

(۲) اُنہیں روکے رکھا ہے کہ وہ دیوار پر سیڑھی لگا کر اُوپر چڑھیں یا کسی اور طریقے سے اُوپر چڑھیں اس کا نہ اُنہیں الہام فرماتا ہے نا کوئی انہیں اس کا علم ہو سکے گا۔ یعنی بروایتِ وہب (بن منبہ رضی اللہ عنہ) اُن کے بڑے بڑے درخت اور کھیتیاں اور دیگر آلات ہیں۔

(۳) اُنہیں اللہ نے انشاء اللہ کہنے سے روک رکھا ہے یہاں تک کہ وقتِ مقرر آجائے۔

فائدہ ابنِ حجر (عسقلانی رحمۃ اللہ) نے فرمایا کہ اُن میں بڑے کاریگر اور صاحب تصرفات ہیں اور بہت بڑی رعایا ہے جو کام میں اپنے سردار کے مطیع ہیں اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کا عرفان بھی رکھتے ہیں اور اُس کی قدرتِ کاملہ کے قائل بھی ہیں۔

عجوبہ اس میں احتمال بھی ہے کہ انشاء اللہ اُن کے سردار سے بلا اِرادہ نکلے گا اس کا اُسے معنیٰ بھی معلوم نہ ہوگا لیکن اس کلمہ (انشاء اللہ) کی برکت سے اُس کا مقصد پورا ہو جائے گا، ان دونوں احتمالوں سے حدیثیں وارد ہیں۔

(۱) حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا اَمر آئے گا تو بعض کی زبان پر بے ساختہ جاری ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کل اس کام سے فراغت پائیں گے۔ (رواہ عبد بن حمید)

(۲) حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کل واپس دیوار توڑنے آئیں گے تو وہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہوگی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جب اِرادہ فرمائے گا کہ یہ (یاجوج ماجوج، خروج کرے) اُن میں سے ایک کو اسلام کی دولت سے نوازے گا وہی مومن کہے گا کل انشاء اللہ تعالیٰ 'اس دیوار کو توڑ ڈالیں گے چنانچہ جب کل کے دن آئیں گے تو دیوار توڑ ڈالیں گے۔ (رواہ ابنِ مردویہ) (اس کی سند ضعیف ہے)

خلاصہ یہ کہ انشاء اللہ تعالیٰ اُن کے سب سے بڑے قوی کو القاء ہوگا اور یہ احتمال بھی ہے کہ اُن میں سے ایک کو دولتِ اسلام نصیب ہوگی جیسا کہ ہر دونوں احتمالوں کی روایات مذکور ہوئیں۔

شبِ معراج یاجوج ماجوج حضرت ابنِ عباس (رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ شبِ اَسراء اللہ تعالیٰ نے مجھے یاجوج ماجوج کیلئے دعوتِ اسلام کیلئے بھیجا، میں نے اُنہیں اللہ تعالیٰ کے دین اور اُس کی عبادت کی دعوت دی تو اُنہوں نے میری دعوت سے انکار کیا اور وہ دوزخ میں جائیں گے اُن بنو آدم کے ساتھ جو میرے نافرمان ہیں اور اولادِ ابلیس کے ساتھ۔

سوال ﴿ اوپر کی حدیث میں ایک کا اسلام لانا تو ثابت ہے؟

جواب ﴿ یہ معراج شریف کے واقعہ کے بعد ہے دوسرا یہ کہ وہ ایک ہے اور وہ **کالمعدوم۔ للا کثر حکم الکل** قاعدہ مشہور ہے۔

﴿خروجِ یاجوج ماجوج کا وقت﴾

خروجِ یاجوج ماجوج کے بارے میں حدیث وارد ہیں۔

(۱) حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ نے دجّال کے ذکر اور اُس کی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ہلاکت کے بعد ذکر فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ایک قوم آئے گی جنہیں دجال سے اللہ تعالیٰ نے بچایا ہوگا اُن کے چہرے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہاتھ پھیر کر اُن کے جنت میں درجات بیان فرمائیں گے وہ اس حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجے گا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ اُن کے ساتھ لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں میرے اُن بندوں (جو آپ کے پاس حاضر ہونگے) کو پہاڑ پر لیجائیے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو خروج کا حکم فرمائے گا وہ لوگوں پر خروج کریں گے۔ آتے ہی تمام پانی پی جائیں گے۔ اور لوگ (مومن) اُن سے بچ کر قلعوں میں محفوظ ہوجائیں گے اور اپنے مویشی (جانور) بھی ساتھ لیجائیں گے یاجوج و ماجوج تمام روئے زمین کا پانی چٹ کر جائیں گے یہاں تک کہ اُن کا کوئی کسی نہر سے گزرے گا تو وہ اکیلا ہی تمام نہر کا پانی پی جائے گا یہاں تک کہ وہ نہر خشک ہو کر رہ جائے گی لوگ اس کے بعد وہاں سے گزریں گے تو کہیں گے کہ یہاں تو پانی کی نہر تھی مؤمن لوگ سب کے سب قلعوں میں محفوظ ہونگے یا شہروں میں ہونگے۔

یاجوج ماجوج بحیرۂ طبریہ سے گزریں گے تو اُس کا تمام پانی نگل جائیں گے یہاں تک کہ اُن کے بعد بعض لوگ گزریں گے تو کہیں گے کہ یہاں تو بڑی نہر (طبریہ) تھی لیکن اُس وقت اس میں معمولی سا پانی ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء قلعوں میں محصور ہوں گے خوراک وغیرہ سب ختم ہو جائے گی اُس وقت بیل اور گدھے کا ایک سر سو دینار سے زیادہ بہتر ہوگا۔ (رواہ مسلم)

مسلم شریف وغیرہ کی ایک روایت میں ہے کہ یاجوج ماجوج کہیں گے ہم نے تمام اہلِ زمین کو مار ڈالا اب چلو آسمان والوں کو بھی قتل کردیں وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ اُن کے تیر کو خون آلودہ کر کے واپس کرے گا۔

بعض روایات میں ہے کہ یاجوج ماجوج کا کوئی ایک اپنا حربہ لہرا کر آسمان کی طرف پھینکے گا تو اُس کی طرف خون آلودہ

ہو کر واپس آئے گا یہ بھی ایک بہت بڑی آزمائش اور فتنہ ہوگا اللہ تعالیٰ کا نبی (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی طرف التجاء کریں گے اللہ تعالیٰ کیڑے بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کی گردنوں میں لٹک جائیں گے۔

یاجوج ماجوج کی ہلاکت ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کیلئے کیڑے جیسی شے بھیجے گا وہ کیڑوں کی طرح ہوگی جیسے اونٹ اور بکریوں کی ناک میں ہوتی ہے۔(نغف بفتح النون و الغین المعجمه وہ کیڑا جو اُونٹوں اور بکریوں کی ناک میں ہوتا ہے۔)

یاجوج ماجوج صبح کے وقت مرے پڑے ہوں گے گویا وہ ایک ہی آن میں تمام ہلاک ہوں گے اُن کی کسی قسم کی آواز سنائی نہ دے گی۔ مسلمان کہیں گے کوئی ہے جو جان کی بازی لگا کر اُن دشمنوں (یاجوج ماجوج) کی خبر لے آئے۔ ایک مردِ مومن اپنی جان اللہ کے نام پر قربان کر کے نیچے اُترے گا اُسے یقین ہوگا کہ میں بچ کر واپس نہیں لوٹ سکوں گا جب وہ اُترے گا تو دیکھے گا کہ وہ (یاجوج ماجوج) ایک دوسرے پر مرے پڑے ہیں وہاں سے پکارے گا ''مسلمانو! مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دشمن سے کفایت کی ہے''۔ تمام لوگ اپنے شہروں اور قلعوں سے نکل کھڑے ہونگے اور اپنے مویشی (جانور) بھی ساتھ لائیں گے لیکن اُن جانوروں کیلئے گھاس وغیرہ نہ ہوگا۔ بس اب اُنکا اپنا گوشت ہی ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خود بخود ہی موٹے ہو جائیں گے ایسے کہ جیسے بہترین جانور موٹے ہوتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے رفقاء سمیت زمین کی طرف تشریف لائیں گے۔ زمین کے چپے چپے پر یاجوج ماجوج کی بدبو پھیلی ہوگی لوگوں کو وہ بدبو کھا رہی ہوگی وہ اُس وقت کہیں گے اس جینے سے موت بھلی۔ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آٹھ دنوں تک غبار آلود ہوا بھیجے گا لوگوں پر غبار اور دھواں ہی ہوگا اس سے وہ زکام (نزلہ وغیرہ) میں مبتلا ہو جائیں گے اس کے بعد تین دنوں کے بعد نجات پائیں گے۔ وہ ہوا یاجوج ماجوج کے مردار کو دریا میں پھینک دے گی۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول ایک روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے اس پر اللہ تعالیٰ ایسے پرندے بھیجے گا جیسے اونٹ کی گردن ہوتی ہے وہ یاجوج ماجوج کے مردار اُٹھا کر لے جائیں گے جہاں اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ انہیں آگ میں پھینکیں گے۔ اُس میں منافات نہیں اس لئے کہ اُنہیں دریا میں پھینکیں گے تو وہ دریا آگ بن جائے گا۔ قیامت میں بھی ایسا ہوگا کہ کفار کیلئے دریا آگ کے دریا ہونگے۔

رحمت کی بارش پھر اللہ تعالیٰ بارش نازل فرمائے گا کوئی گھر مٹی کا یا بادلوں کا ایسا نہ ہوگا جہاں وہ بارش نہ پہنچی ہوگی تمام روئے زمین کو وہ بارش دھوڈالے گی اب زمین آئینے کی طرح ہوگی یہاں تک کہ اُس میں آدمی اپنا چہرا دیکھے گا جیسے آئینے میں دیکھا جاتا ہے۔ پھر زمین کو حکم ہوگا اپنی کھیتی اُگا اور پھل وغیرہ نکال اور اپنی برکت واپس لوٹا۔ اُس وقت اتنی برکت ہوجائے گی کہ ایک انار کو ایک جماعت کھائے گی اور اُس کے چھلکوں سے دھوپ سے بچنے کیلئے چھتری کا کام لیں گے۔ لوگ یاجوج ماجوج کے تیروں ڈھالوں وغیرہ کو سات سال تک ایندھن کی طرح جلائیں گے۔

خلاصہ کلام یاجوج ماجوج کے تفصیلی واقعات ناظرین نے ملاحظہ فرمائے ان واقعات اور معلومات کے ساتھ عقیدہ علم غیب کو نہ بھولنا کہ اللہ نے اپنے حبیب اکرم ﷺ کو اتنی وسعتِ علمی بخشی ہے کہ عالم کائنات کے ذرہ ذرہ کو آپ ﷺ ایسے واضح طور جانتے ہیں جیسے ہتھیلی پر رائی کا دانہ۔ اور ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ یاجوج ماجوج قُربِ قیامت میں ایک عظیم فتنہ ہے جسے حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے مٹایا جائے گا۔

فقط والسلام

۱۷ ربیع الآخر ۱۴۲۸ھ بروز ہفتہ

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور۔ پاکستان

☆......☆......☆

☆......☆

☆